

امریکی محکمہ خارجہ

انسانی سماںگنگ کی نگرانی اور خاتمے کا دفتر

واشنگٹن ڈی سی

جون 2018

سفرتی گھریلو غلامی کے مسئلے سے حکومتیں کیسے نمٹی بیں

حکومتوں کو سفارت کاروں کی ریائش گابوں پر گھریلو غلامی سے نمٹنے میں خصوصی مسئلے کا سامنا ہوتا ہے۔ یہ انسانی خریدو فروخت کی ایک ایسی شکل ہے جس میں سفارت کاروں اور بیرون ملک عالمی تنظیموں میں تعینات عہدیداروں کے بارے ملازمت کرنے والے افراد متاثرہ فریق ہوتے ہیں۔ اگرچہ سفارت کاروں کی جانب سے گھریلو کارکنوں کو ان کی مرضی کے بغیر زبردستی حکوم بناتے یا دیگر طرز کے استھصال کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں تاہم جب ایسا ہوتا ہے تو یہ مسئلہ سنگین ہو جاتا ہے اور میزبان حکومتوں کے لیے اس سے نمٹا آسان نہیں ہوتا۔

بیرون ملک سفارتی عملے کے ارکان اور ان کے ایک ایسے قانونی کارروائی سے متعدد اقسام کا استثنی حاصل ہوتا ہے جس میں وہ تعینات ہوتے ہیں۔ خاص طور پر غیرملکی حکومتوں کے ایسے نمائندے جنہیں میزبان ملک میں 'سفرتی نمائندوں' یا اس جیسا مرتبہ حاصل ہوتا ہے (جیسے کہ اقوام متعدد میں مستقل نمائندے)۔ انہیں اپنی بیوی/شوہر اور بچوں سمیت فوجداری اور زیادہ تر دیوانی قانون کے تحت کی جانب والی کارروائیوں سے استثنی حاصل ہوتا ہے اور یوں جب تک ان کی حکومت ان کا استثنی ختم نہ کر دے اس وقت تک نہ تو ان پر مقامہ چلا جا سکتا ہے اور نہ بی ان کے خلاف کوئی قانونی کارروائی ہو سکتی ہے۔ سفارت کار اور ان کے فریبی ایلخانہ شخصی استثنی کے حقدار ہوتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو انہیں گرفتار کیا جا سکتا ہے اور نہ بی قید میں ڈالا جا سکتا ہے۔ سفارت خانے کے انتظامی اور تکنیکی عملے کے ارکان جیسے غیرملکی حکومت کے دیگر نمائندوں کو نسبتاً کم درجے کے استحقاق اور استثنی حاصل ہوتے ہیں تاہم ان کا بھی میزبان ملک میں انتظامی اور مجرمانہ دائرة اختیار سے باہر ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

سفرتی مشن کے ارکان کو حاصل عمومی استثنی کی تفصیلات کا سفارتی تعلقات کے بارے میں ویانا کنوشن میں مفصل احاطہ کیا گیا ہے۔ اس معابدے کی بنیاد ان تمام ممالک کے دو طرفہ مفادات پر ہے جو غیرملکی سفارت کاروں کی میزبانی کرنے کے ساتھ ساتھ سفارت کار بھی بیرون ملک بھیجتے ہیں۔ کنوشن میں سفارت کاروں کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ میزبان ملک کے قوانین کا احترام کریں۔ علاوه ازیں اس کنوشن میں گھریلو ملازموں کو سفارت کاروں کے ساتھ دوسرے ملک لے جانے کے دیرینہ استحقاق کو بھی تسليم کیا گیا ہے۔

گھریلو ملازموں کو اکثر ویسٹر اس قسم کے حالات کا سامنا ہوتا ہے جن کے نتیجے میں وہ اپنے سفارت کار مالکان کے استھصال کا بالآخر نشانہ بن سکتے ہیں۔ عموماً وہ سفارت کار کی دی گئی ملازمت کی بنیاد پر بی میزبان ملک کے قانونی ربانشی ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ ممکنہ طور پر اس استھصالی صورت حال میں رہنے پر مجبور ہوتے ہیں کیونکہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی دوسرا متبادل نہیں ہے۔ مزید برآں میزبان ملک کی زبان، رسومات اور تقافت سے ناواقفیت کی بنا پر یہ گھریلو ملازمین سفارت کار کے خاندان کے ساتھ معاشرے سے الگ تھلگ ہو کر رہتے ہیں۔ سفارت کار اپنے ملک کی حکومت کا اعلیٰ عہدیدار ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کے اور گھریلو کارکن کے درمیان اختیار کے حوالے سے برابری نہیں ہوتی۔ ایسے ملازمین کا خاندانی پس منظر بھی کمزور ہوتا ہے اور ان کی تعلیمی یا لسانی اہلیتیں بھی محدود ہوتی ہیں۔ علاوه ازیں گھریلو ملازمین کو عموماً سفارت کاروں کے خصوصی مرتبے سے خبردار کر دیا جاتا ہے جس سے شاید وہ یہ سمجھتے ہیں کہ احتساب کے قوانین ان کے مالکان پر نافذ نہیں ہوتے اور اس لیے مدد کے حصول کی کوشش کرنے کو وہ بے سود سمجھتے ہیں۔

تاہم اس حوالے سے یہ مدنظر رکھتے ہوئے ایک عالمگیر اتفاق رائے کے قیام کی کوششیں شروع ہو چکی ہیں کہ سفارت کاروں کو اپنے گھریلو ملازمین کے استھصال پر جوابدہ ہونا چاہیے۔

مثال کے طور پر یہ سوچ تیزی سے تقویت پا رہی ہے کہ سفارت کاروں اور ان کے ایلخانہ کو کچھ وقت کے لیے استثنی حاصل ہوتا ہے۔ سفارتی تعلقات کے بارے میں ویانا کنوشن کہتا ہے کہ سفارت کار کو عہدہ چھوڑنے کے بعد ایک

محدود نوعیت کا استثنی حاصل ہوتا ہے جس کی حد اس عہدے پر رہتے ہوئے صرف اس کے سرکاری افعال تک محدود ہوتی ہے۔ گھریلو ملازم رکھنے کو سرکاری فرض نہیں سمجھا جاتا۔ اسی لیے بہت سے واقعات میں گھریلو ملازمین نے سفارت کاروں کے خلاف (اور ان کی بیکامات کے خلاف) ان کی سفارتی حیثیت ختم ہونے کے بعد اس وقت کی جانے والی مبینہ زیادتیوں کی بنا پر مقدمات دائم کیے اور جیتے جب وہ میزبان ملک میں ایک سفارت کار کی حیثیت سے تعینات ہے۔

ذیل میں فی الوقت امریکہ اور دنیا بھر میں دیگر میزبان حکومتوں کی جانب سے سفارت کاروں کے ہاں گھریلو ملازمین پر جبر کے معاملے سے نمٹنے کے لیے 'روک تھام، تحفظ اور قانونی کارروائی' پر مشتمل بعض اختراعی طریقہاں کار کا خاکہ پیش کیا گیا ہے جنہیں مخففاً تھری پی کہا جاتا ہے۔

روک تھام

- سفارت کاروں کے ہمراہ بیرون ملک ان کے گھروں میں کام کرنے والے ملازمین کے ساتھ اس ملک میں پہنچنے سے پہلے ایسی زبان میں کام کا معابدہ ضروری ہے جسے وہ اچھی طرح سمجھتے ہوں۔ معابدے میں کام کے اوقات، تنخواہ، چھٹیوں اور طبی نگداشت وغیرہ کے بارے میں واضح طور سے لکھا ہونا چاہیے۔ بہت سی حکومتیں مالکان سفارت کاروں کو کارکنوں کی سفری و شناختی دستاویزات قبضے میں رکھنے سے بھی روکتی ہیں۔

- گھریلو ملازمین کا میزبان حکومت (عموماً وزارت خارجہ میں پروٹوکول آفس) کے پاس ذاتی طور پر جاکر اپنے آپ کو رجسٹر کروانے کو ضروری قرار دیا جانا ہے۔ اس رجسٹریشن کی بدولت گھریلو ملازموں کو اپنے مالکان کے بغیر میزبان حکومت کے نمائندوں سے ملنے کا موقع میسر آتا ہے تاکہ وہ اپنے حالات کار اور اپنے فرائض و ذمہ داریوں سے متعلق بات چیت کرسکیں۔ عام طور پر گھریلو ملازمین کو ایک شناختی کارڈ دیا جاتا ہے جس کی وققے وققے سے تجدید ہوتی ہے۔ اس کارڈ پر بوقت ضرورت رابطے سے متعلق معلومات درج ہوتی ہیں۔

- جن ممالک میں موثر بینکاری نظام موجود ہے وہاں گھریلو ملازمین کو نقد اجرت دینے کی ممانعت کر کے تنخواہ کی رقم کا کارکن کے اپنے ذاتی نام پر کھولے گئے بینک اکاؤنٹ میں براہ راست منتقل کیا جانا یا چیک کی صورت میں ادا کیا جانا ضروری ہے۔ ایسے اقدامات سے اجرت کے تباہات کی صورت میں معروضی شبادت دستیاب ہوتی ہے۔ مزید بران بہت سی حکومتوں نے کم از کم اجرت کی شرح مقرر کر رکھی ہوتی ہے اور ایسے قوانین کے ذریعے تنخواہ سے قیام و طعام کے اخراجات کی مخصوص رقم سے زیادہ کٹوتی کی روک تھام ممکن ہو جاتی ہے اور ایسے اخراجات کی آڑ میں ملازمین کو طے شدہ رقم سے کم ادائیگی کے مسئلے سے نمٹا جا سکتا ہے۔

- سفارت کاروں کی جانب سے وعدے کے مطابق اجرتوں کی ادائیگی ممکن بنانے کے لیے ایک سفارت کار کے لیے گھریلو ملازمین کی تعداد مخصوص کرنا، علاوہ ازیں کارکنوں کے ابلخانے کو ان کے ساتھ جانے سے روکنا کیونکہ ان لوگوں کے استھصال کا نشانہ بننے کے خشات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ اپنے ابلخانے کے ہمراہ آئے والے ملازمین کی جانب سے ان کے خلاف کی جانب والی بدسلوکی کی شکایت کا امکان کم ہوتا ہے کیونکہ انہیں یہ خوف لاحق رہتا ہے کہ ایسی صورت میں ان کی بیویاں اور بچے رہانشی درجہ کھو بیٹھیں گے۔

- دوسرے ملک جانے والے گھریلو ملازمین کو ویزا جاری کیے جانے سے پہلے اس ملک کی کم از کم ایک زبان کے بارے میں سوجھ بوجھ رکھنے کی شرط عائد کی گئی ہے۔

- سفارتی عملے کو بیرون ملک ذمہ داریاں سونپنے سے پہلے انہیں گھریلو ملازمین سے مناسب سلوک کے بارے میں تربیت دینا اور بیرون ملک قیام کے دوران گھریلو ملازمین سے بدسلوکی کرنے والے سفارت کاروں پر پابندیوں کے لیے وزارت خارجہ کے شعبہ انسانی وسائل میں پالیسیاں وضع کرنا ضروری ہے۔

- کسی سفارت کار پر گھریلو ملازم کے استحصال کی بابت قابل اعتبار الزامات اس ملک کے سفر کے علم میں لائے جاتے اور ان پر بروقت کارروائی کی درخواست کی جاتی ہے۔ بعض میزبان ممالک ان الزامات پر خاطرخواہ کارروائی ہونے تک اس مشن کے ارکان کی جانب سے مزید گھریلو ملازمین کے لیے ویزوں کا اجرا محدود کرنے جیسے اضافی اقدامات بھی اٹھاتے ہیں۔
- سفارتی سطح پر غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے عدم ادائیگیوں کے عدالتی فیصلوں سمیت تصفیے اور/یا فوجداری مقدمات میں حتمی عدالتی فیصلے کی صورت میں ادائیگی کو ممکن بنایا جاتا ہے۔ جیسا کہ بالائی سطح میں بیان کیا گیا ہے بہت سے واقعات میں گھریلو ملازمین نے سفارت کاروں اور ان کے اہل خانہ کے خلاف متعلقہ سفارت کار کی سفارتی حیثیت ختم بوجانے کے بعد مقدمات دائر کیے اور جیتے۔ گھریلو ملازم کی جانب سے سنگین الزامات کی زد میں آنے والے سفارت کار آجروں کی مسئلہ حل کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور اگر مناسب ہو تو ملازم کو معاوضے کی ادائیگی کروائی جاتی ہے خواہ اس ملک قانونی لحاظ سے رسمی تلافی کا نظام نہ بھی ہو۔
- سفارت کاروں اور گھریلو ملازمین میں تنازعات کے حوالے سے ثالثی کی غرض سے متبادل طریقہ کار طے کیے جاتے ہیں۔
- قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی این جی او ز میں یہ امر یقینی بنائے کے لیے شرکتیں قائم کی جاتی ہیں کہ انسانی خریدو فروخت سے بچ کر بھاگ نکلنے والے گھریلو ملازمین کو پناہ اور مدد تک رسائی حاصل ہو۔

قانونی کارروائی

- سفارت کاروں کو جوابدہ بنائے کے لیے سنجیدہ اقدامات اٹھائے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر میزبان ملک میں قانون نافذ کرنے والے ادارے مشورہ دین کہ وہ کسی سنگین جرم (بشمول انسانی خریدو فروخت) میں ملوث ایسے سفارت کار کے خلاف قانونی کارروائی کریں گے جسے استثنی حاصل نہ ہو تو پھر میزبان ملک اس سفارت کار کو بھجوائے والے ملک سے اس سفارت کار کا سفارتی استثنی ختم کرنے کی درخواست کر سکتا ہے تاکہ قانونی کارروائی مکمل کی جاسکے۔ اگر دوسرا ملک استثنی کو ختم نہیں کرتا تو سفارت کار اور اس کے اہلخانہ کو ملک سے بے دخل کیا جا سکتا ہے۔
- کسی سفارت کار پر گھریلو ملازم کے استحصال کی بابت قابل اعتبار الزامات پر تحقیقات کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے رجوع کیا جاتا ہے۔
- غیر ملکی سفارتی مشنوں سے تعلق رکھنے والے ایسے سابقہ ارکان اور ان کے اہلخانہ کی گرفتاری کے لیے انٹرپول کو ریڈ نوٹس بھیجنے کی تجویز دی جاتی ہے جو گھریلو ملازمین کے استحصال میں ملوث ہوتے ہیں۔ اس طرح دنیا بھر میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہوشیار کر دیا جاتا ہے کہ کسی دوسرے ملک کی حکومت کو گرفتاری کے وارثوں کی بنیاد پر مقدمے کے لیے یہ افراد مطلوب ہیں۔

#